۶۔ صفحے کی دونوں جانب حاشیے کے لیے جگہ چھوڑی جائے۔ صفحے کے اوپر کا خالی حصہ صفحے کے نیچے کے خالی حصے سے اور دائیں جانب کا حاشیہ بائیں جانب سے قدرے زیادہ ہونا چاہئے۔ عام طور پر علمی تحقیقات میں اوپر کی جانب سے ۴ سینٹی میٹر، دائیں سے بھی ۴ جبکہ بائیں طرف سے ۳ اور نیچے کی جانب سے ۲ سینٹی میٹر کے بقدر حاشیہ چھوڑا جاتا ہے۔

۷۔ مرکزی عنوان سطر کے وسط میں جلی قلم سے لکھا جائے۔ ان پر واوین وغیرہ کچھ نہ ڈالا جائے۔ ذیلی عنوانات کو سطر کی ابتدا میں مرکزی عنوان سے قدرے چھوٹا کر کے لکھا جائے گا یا کم از کم تحقیق کے خط کے برابر لیکن گہرے سیارہ رنگ میں (بولڈ کر کے) لکھا جائے۔

۸۔ جب کسی چیز کی ضمنی تقسیم ہو رہی ہو تو اوّلی وثانوی تقسیم کو اس طرح ظاہر کیا جاتا ہے کہ "اوّلی تقسیم" کو اول، دوم، سوم کے الفاظ سے، "ثانوی تقسیم" کو الف، ب، ج کے حروف سے اور تیسری تقسیم کو اعداد سے ظاہر کیا جاتا ہے۔ اول، دوم، سوم کے الفاظ سطر کے شروع میں الف، ب، ج کے حروف ذرا اندر کی طرف ہٹ کر اور ۱، ۲، ۳ وغیرہ اعداد مزید اندر کی طرف لکھے جائیں گے۔ ان کے نیچے کی جگہ خالی رہے گی تاکہ تقسیمات اصلیہ وضمنیہ خوب ظاہر ہوں۔ اس کی تفصیل اس کتاب کے چوتھے باب "رموزِ اوقاف" کی دوسری فصل کے آخر میں بیان کر دی گئی ہے۔

۹۔ مقالہ ہاتھ سے لکھنے کی صورت میں مختلف رنگوں اور خط کی مختلف اقسام کا استعمال ناگزیر ہے، مگر اس میں مبالغہ اور اسراف سے احتراز کرنا چاہئے۔

۱۰۔ ایسے تمام الفاظ پر بقدرِ ضرورت اعراب لگائے جائیں جن کے بلا اعراب ہونے کی صورت میں غلط فہمی اور التباس کا اندیشہ ہو۔ اسی طرح غیر معروف الفاظ، نیز وہ الفاظ جن کے کسی دوسرے لفظ کے ساتھ خلط ملط ہونے کا خطرہ ہو، ان پر بھی بقدر ضرورت اعراب لگانا چاہئے۔

www.alghanipublisher.com